1195-مردوں اور عورتوں کے لیے ناخن لمبے کرنے کا حکم

سوال

مردوں اور عورتوں کے لیے ناخن لمبے کرنے کا حکم کیا ہے، اور اگر ایسا کرنا حرام ہے تو اس حرمت کی حکمت کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ناخن تراشنے فطرتی سنت میں داخل ہوتے ہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"پانچ چیزیں فطرتی ہیں : ختنہ کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا، مونچھیں کاٹنا، اور ناخن تراشنا، اور بغلوں کے بال اکھیڑنا"

اسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کا ہے.

اور ایک دوسری حدیث میں دس فطرتی سنتیں بیان ہوئی ہیں جن میں ناخن تراشنا بھی شامل ہے.

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے، اور ناخن تراشنے، اور بغلوں کے بال اکھیڑنے، اور زیر ناف بال مونڈنے میں وقت کیا کہ ہم انہیں چالیس یوم سے زیادہ نہ چھوڑیں"

اسے امام احمد، امام مسلم، اور امام نسائی نے روایت کیا ہے، اور یہ الفاظ احمد کے ہیں.

اس لیے ناخن نہ تراشنے والا شخص فطرتی سنتوں میں سے ایک سنت کا مخالف ہے، اور اس میں حکمت صفائی وستھرائی ہے، کہ ناخنوں کے نیچے میل کچیل جمع ہوجاتی ہے، اور پھر اس میں کفار کی مشابہت سے بھی اجتناب ہے جو اپنے ناخن لمبے رکھتے ہیں، اور پھر حیوانوں اور وحشی جانور جن کے لمبے لمبے ناخن ہوتے ہیں ان سے بھی مشابہت نہیں ہوتی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (173/5).

آج عورتوں کی اکثریت ناخن لمبے رکھ کر پھر انہیں مختلف قسم اور رنگا رنگ نیل پالش سے رنگ کر وحشی جانوروں اور کفار کی مشابہت میں پڑی ہوئی ہے، اور یہ منظر انتہائی قبیح اور غلط نظر آتا ہے، اور ہر عقل مند اور سلیم فطرت رکھنے والے شخص کو اس سے نفرت پیدا ہوتی ہے، اور اسی طرح بعض لوگوں کی بری عادت یہ بھی ہے کہ وہ اپنا ایک ناخن لمبا رکھتے ہیں.

یہ سب فطرتی سنت کی واضح اور بین مخالفت ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں سلامتی وعافیت نصیب فرمائے، اللہ تعالی ہی صحیح اور سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے.

واللہ اعلم.